9

IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(Original Jurisdiction)

PRESENT:
Mr. Justice Iftikhar Muhammad Chaudhry, CJ

Human Rights Case No. 52-L/2006
(Complaint of Amjad Ali)

Attendance:
Mr. Khaidm Hussain Qaiser, Addl. A. G.

Date of hearing: 24-7-2006.

ORDER

Learned Additional Advocate General stated that the convict /applicant is likely to be released in 2030 subject to payment of fine. As per contents of the complaint he is not being provided medication in jail premises. The Superintendent Jail is directed to look after him and provide ~~him~~ medication according to rules to him. Disposed of.

H.R.C. 52-L/06

بخدمت جناب چیف جسٹس سپریم کورٹ آف پاکستان دارالخلافہ اسلام آباد

درخواست برائے جیل حکام کی بدعنوانیوں کے خلاف کاروائی کی جائے

Note to AD
Put up [illegible]
[illegible]
27/6
2006

18/7

جناب عالی

سائل قیدی امجد علی ولد محمد رفیق قیدی کا 25 سالہ جو کہ ضلع فیصل آباد تحصیل چک جھمرہ کا رہائشی ہے سائل میانوالی سنٹرل جیل میں قید گزار رہا ہے۔ جناب عالی سائل نے پہلے کبھی بھی درخواست وغیرہ کسی عدالت میں نہیں دی 9 سال میں یہ پہلی درخواست ہے جناب عالی سائل جس جگہ بند ہے اس جگہ کاغذ پنسل کی بڑی پابندی ہے خط کی اجازت میں سائل عدالت عالیہ کو درخواست روانہ کر رہا ہے امید کرتا ہوں کہ سائل کا یہ خط آپ ضرور قبول کریں گے

JA(HR)

جناب عالی سائل قیدی کو عرصہ دراز سے مختلف جیلوں میں گھسیٹا جا رہا ہے سائل کا قصور صرف اتنا ہے کہ سائل قیدی اکیلا بھائی ہے اور کوئی بہن بھائی نہیں ہے والد قتل ہو گیا ہے والدہ بھی جو چند دن پہلے وفات پا گئی ہے سائل اکثر بیمار رہتا ہے سائل دوائی استعمال کرتا ہے سائل کا ماموں سائل کو پیسے منی آرڈر کرتا ہے جو تین ہزار روپیہ اڑھائی مہینے کے بعد سائل کو ڈاکٹر نے دوائی کی پرچی بنا کر دی ہے سائل نے جیل انتظامیہ کے آگے ترلے منتیں کی ہیں کہ مجھے دوائی لے کر دیں کوئی میری نہیں سنتا اگر کسی سے کہہ کر محمد ریاض حوالدار کو پیسے دیئے اس نے 160 روپے کی دوائی لا کر دی 340 روپے کھا گیا غریب آدمی کی کوئی شنوائی نہیں یہ درخواست تنگ آ کر سائل کر رہا ہے خدا کے لئے میری درخواست کا نوٹس ضرور لیا جائے جیل کی کینٹین والوں کو دوائی لکھوائی تو سائل کو ڈبل قیمت وصول کر کے دوائی لا کر دی کوئی پوچھتا ہی نہیں کھانا ایسا ہے کہ کوئی قیدی پیٹ بھر کر کھانا کھا لے ڈر کے مارے قیدی اوپر اطلاع نہیں کر سکتے کیونکہ جیل والے تشدد کرتے ہیں جناب عالی مجھے میانوالی جیل میں چار ماہ ہو گئے ہیں بعد مسلسل بند ہوں جو آدمی 3000 ہزار سے پانچ ہزار تک رشوت دے تو اپنی مرضی سے قید گزارے ورنہ جوتے بھی اور کام بھی کرو جناب عالی جیل آئی جی کو یا جیل انتظامیہ کو اوپر درخواست دینا نہ ہونے کے برابر ہے جناب عالی سائل قیدی لفظ بلفظ ہر بات ٹھیک اور صحیح لکھ رہا ہے یہ جو باتیں سائل نے لکھی ہیں خدا کو حاضر ناظر کر کے لکھی ہیں

سائل قیدی دوسری جیلوں میں بھی رہا ہے مگر یہاں پر تو بلکل جنگل جیسا قانون [illegible]
افسر صاحب کسی کی بات ہی نہیں سنتے! جناب عالی سائل جن دو آدمیوں کے نام لکھ [illegible]
ہے یہ دو آدمی جیل میں بے شک جو مرضی کریں نمبر 1 انٹنڈنٹ سپرنٹنڈنٹ محمد بوٹا اور [illegible]
چیف محمد شفیق بے قصور آدمیوں کو مارا جاتا ہے جناب عالی سائل آپکو یہاں [illegible]
جیل کی بدمعاشی سے آگاہ کرنا چاہتا ہے کہ جہاں پر سائل کو ڈالا گیا ہے وہاں پر
انجمن سپاہ صحابہ کا ایک رکن محمد مشتاق ولد محمد نواز بھی ہے جناب عالی سائل قیدی
محمد مشتاق سزائے موت کا قیدی ہے اس کی رسائی شیعہ حضرات کو بھی ڈالا گیا اس
نے بار بار منت کی کہ یہ مذہبی معاملہ ہے شیعہ حضرات کو نکال کر کسی اور جگہ ڈال [illegible]
مگر رشوت لے کر اس کی گنتی ڈالی تھی شیعہ محمد عباس قیدی کی گنتی جس دن سپاہ صحابہ [illegible]
آدمی نے سوال کیا تو اس کا چہرہ تبدیل کرتے وقت تلاشی لی گئی تو اس کے سامان سے
چھری اور قینچی برآمد ہوئی جب پوچھا گیا تو جواب ملا کہ میں نے مشتاق جی کو مار [illegible]
کیلئے یہ چھری رکھی ہے یہ باتیں سائل نے اس لئے لکھی ہیں کہ جیل حکام کی جناب عالی د[illegible]
دیکھ لیں یہ سارا رشوت کا کمال ہے جناب عالی سائل اگر لکھا جائے تو کاغذ ختم
ہو جائیں گے مگر جیل حکام کی بدعنوانیوں کی داستان ختم نہیں ہوگی سائل قیدی
خدا کا واسطہ ڈال کر کہتا ہے کہ سائل کا یہ خط چیف جسٹس صاحب تک ضرور
پہنچا دیں کیونکہ سائل کا اب خدا کے سوا کوئی آسرا نہیں اوپر خدا اور نیچے آپ میرے [illegible]
اس درخواست کی کاروائی عمل میں لائی جائے سارے قیدی حضرات آپکو دعائیں [illegible]
دیں گے امید کرتا ہوں کہ سائل کی یہ منت فریاد رائیگاں نہیں جائے گی
اللہ تعالیٰ آپکو تندرستی عطا فرمائے آمین

سائل

امجد علی ولد محمد رفیق قیدی 25 سالہ سنٹرل جیل میانوالی سیکورٹی وارڈ نمبر 2